تاریخ اور سیاسیات

بورڈ کا سرگرمی نامہ : مارچ 2021

وقت : 2 گھنٹے] [کل نمبر : 40

نوٹ : یہ امتحان کووڈ-۱۹ کی وجہ سے منعقد نہیں ہوا تھا۔

★★★

تاریخ اور سیاسیات

بورڈ کا سرگرمی نامہ : ستمبر 2021

وقت : 2 گھنٹے] [کل نمبر : 40

ہدایات : (1) تمام سوالات/سرگرمیاں حل کرنا ضروری ہے۔

(2) بائیں جانب کے اعداد سرگرمیوں/سوالات کے کل نمبرات کو ظاہر کرتے ہیں۔

(3) سوال/سرگرمی 1 تا 5 تاریخ پر اور سوال/سرگرمی 6 تا 9 سیاسیات پر مبنی ہیں۔

(4) سوال 1 (A) اور سوال 6 کے لیے مکمل بیانات لکھنا لازمی ہے۔

(5) سوال 2 (A) اور سوال 8 (B) کے تمام تصوراتی خاکے سرگرمی نامے کے مطابق جوابی پرچے میں پین سے بنانا متوقع ہے۔

(6) سوال 1 (B) میں ہر گروہ کی غلط جوڑی پہچان کر لکھنا متوقع ہے۔

(7) سوال 1 (A)، سوال 1 (B) اور سوال 6 کے جوابات ایک سے زائد مرتبہ لکھے ہونے پر پہلی مرتبہ لکھے ہوئے جواب کے ہی نمبر جوڑے جائیں گے۔

سوال 1. (A) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو دوبارہ لکھیے : 3

(1) 'آرکیالوجی آف نالج' نامی کتاب .... نے لکھی۔

(a) کارل مارکس (b) مائیکل فوکو (c) لوسیاں فیبر (d) والٹیئر

(2) دنیا کا سب سے قدیم عجائب گھر .... شہر کی کھدائی کے دوران دریافت ہوا۔

(a) دلّی (b) ہڑپّا (c) اُر (d) کولکاتا

(3) ریاست مہاراشٹر کے پہلے وزیر اعلیٰ .... کی کارد گی میں مراٹھی دائرۃ المعارف کی تخلیق کا آغاز ہوا۔

(a) یشونت راؤ چوہان (b) وسنت راؤ نائک (c) وسنت دادا پاٹل (d) شنکر راؤ چوہان

سوال 1. (B) ذیل کے ہر گروہ میں سے غلط جوڑی پہچانیے اور لکھیے : 3

[1] (1) جارج وِلہیم فریڈرِک ہیگل – 'ریزن اِن ہسٹری'

(2) لیوپالڈ وان رانکے – 'دی تھیوری اینڈ پریکٹس آف ہسٹری'

(3) ہیروڈوٹس – 'دی ہسٹریز'

(4) کارل مارکس – 'ڈسکورس آن دی میتھڈ'

[2] (1) مہاراج سیاجی راؤ یونیورسٹی – دہلی

(2) بنارس ہندو یونیورسٹی – وارانسی

(3) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی – علی گڑھ

(4) جیواجی یونیورسٹی – گوالیار

[3] (1) بنگال گزٹ – جیمس آگسٹس ہکی

(2) درپن – بال شاستری جامبھیکر

(3) مراٹھا – گوپال گنیش آگرکر

(4) پربھاکر – لوکمانیہ تلک

سوال 2. (A) مندرجہ ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) درج ذیل جدول مکمل کیجیے :

مؤرخ	کتاب کا نام
جیمس مِل	دی ہسٹری آف برٹش اِنڈیا
جیمس گرانٹ ڈِف	....
....	دَ ہسٹری آف اِنڈیا
ایس اے ڈانگے	....
....	ہوٗ وَر دَ شودراز

(2) مندرجہ ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے :

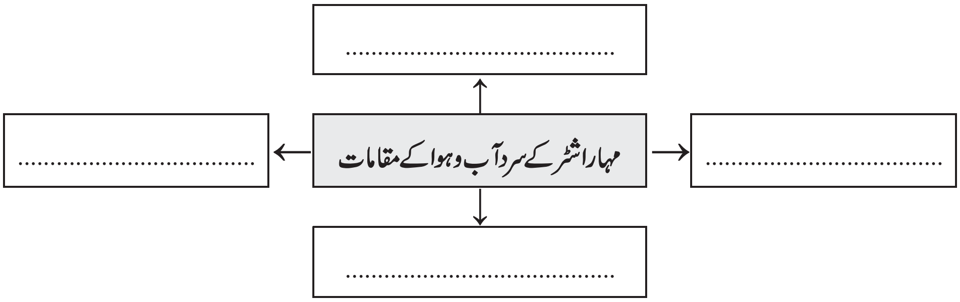

(3) مندرجہ ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے :

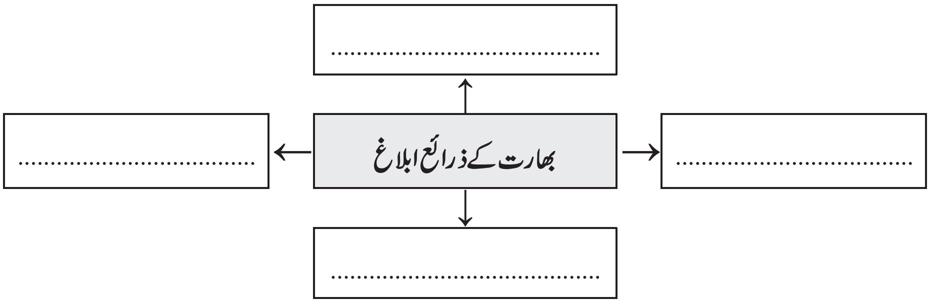

سوال 2. (B) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) اینلس نظام۔

(2) دستاویزات کا محافظ خانہ۔

(3) زرعی سیاحت۔

سوال 3. درج ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) ٹکنالوجی کی تاریخ کا مطالعہ ضروری ہے۔

(2) دورِ حاضر میں غیر ملکی سفر کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔

(3) ذرائع ابلاغ سے حاصل شدہ معلومات کا تحقیقی تجزیہ کرنا پڑتا ہے۔

(4) دورِ حاضر میں کھیلوں کی معیشت بدل گئی ہے۔

سوال 4. درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے : 4

میجر دھیان چند بھارتی ہاکی کے کھلاڑی اور کپتان تھے۔ان کی کپتانی میں ۱۹۳۶ء میں بھارتی ہاکی ٹیم نے برلن میں منعقدہ اولمپک میں گولڈ میڈل جیتا۔اس سے پہلے ۱۹۲۸ء اور ۱۹۳۲ء میں بھی بھارتی ہاکی ٹیم نے گولڈ میڈل جیتے تھے۔اس وقت دھیان چند بھارتی ہاکی ٹیم کے رکن تھے۔ان کے یومِ پیدائش ۲۹/اگست کو 'قومی کھیل دن' کے طور پر منایا جاتا ہے۔انھیں 'ہاکی کا جادوگر' کہا جاتا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ہاکی کے شعبے میں ان کے کارناموں کے اعتراف میں انھیں 'پدم بھوشن' اعزاز سے نوازا گیا۔

سوالات :

(1) 'ہاکی کا جادوگر' کسے کہا جاتا ہے؟ (1)

(2) ۱۹۳۶ء میں اولمپک مقابلے کس شہر میں منعقد ہوئے؟ (1)

(3) 'ہاکی' اس کھیل کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ (2)

سوال 5. درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے : (کوئی دو) 6

(1) تاریخ نویسی میں مشہور مؤرّخ وی۔کے۔راجواڑے کی خدمات بیان کیجیے۔

(2) کتب خانوں کا انتظامیہ کیوں اہم ہے؟

(3) دوردرشن کی تاریخ بیان کیجیے۔

(4) میدانی کھیل اور نشستی کھیل کے مابین فرق واضح کیجیے۔

سوال 6. ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیانات کو مکمل کیجیے : 2

(1) مہاراشٹر میں مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کے لیے .... نشستیں محفوظ رکھی گئی ہیں۔

(a) 25% (b) 30% (c) 40% (d) 50%

(2) زرعی پیداوار بڑھانے اور اناج کے معاملے میں خود کفیل ہونے کے لیے .... لایا گیا۔

(a) آبی انقلاب (b) سبز انقلاب (c) صنعتی انقلاب (d) سفید انقلاب

سوال 7. درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) حقِ معلومات کی وجہ سے حکومت کے کام کاج میں راز داری بڑھ گئی ہے۔

(2) الیکشن کمیشن انتخابات کے دوران ضابطۂ اخلاق نافذ کرتا ہے۔

(3) جمہوریت میں تحریکوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

2 سوال 8. (A) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجیے : (کوئی ایک)

(1) علاقائی پارٹی۔

(2) صارفین کی تحریک۔

2 سوال 8. (B) دی گئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے : (کوئی ایک)

- درج ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے :

(1)

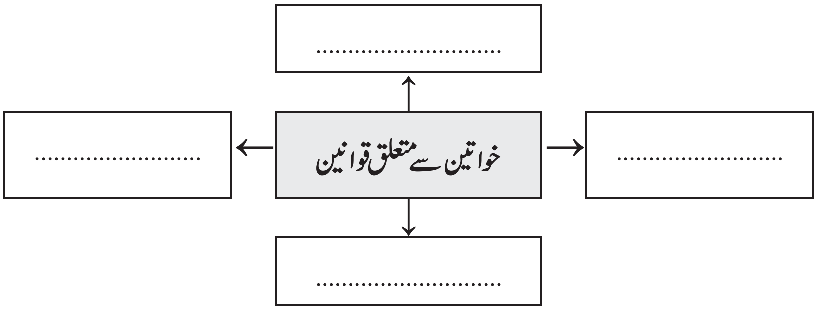

(2)

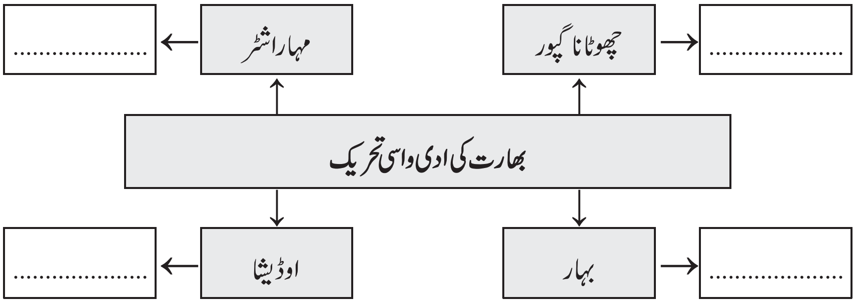

2 سوال 9. درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے : (کوئی ایک)

(1) انتخابی حلقوں کی تشکیل نو کی معلومات لکھیے۔

(2) سیاسی پارٹیوں کی امتیازی خصوصیات واضح کیجیے۔

★★★

تاریخ اور سیاسیات

بورڈ کا سرگرمی نامہ : ستمبر 2021 کے جوابات

سوال 1. (A)

(1) 'آرکیالوجی آف نالج' نامی کتاب <u>مائیکل فوکو</u> نے لکھی۔

(2) دنیا کا سب سے قدیم عجائب گھر <u>اُر</u> شہر کی کھدائی کے دوران دریافت ہوا۔

(3) ریاست مہاراشٹر کے پہلے وزیرِ اعلیٰ <u>یشونت راؤ چوہان</u> کی کارکردگی میں مراٹھی دائرۃ المعارف کی تخلیق کا آغاز ہوا۔

سوال 1. (B)

(1) **غلط جوڑی :** کارل مارکس – 'ڈسکورس آن دی میتھڈ'

(2) **غلط جوڑی :** مہاراج سیاجی راؤ یونیورسٹی – دہلی

(3) **غلط جوڑی :** پربھاکر – لوکمانیہ تلک

سوال 2. (A)

(1)

مؤرخ	کتاب کا نام
جیمس مِل	دی ہسٹری آف برٹش اِنڈیا
جیمس گرانٹ ڈِف	اے ہسٹری آف دَ مراٹھاز
ماؤنٹ اسٹوارٹ ایلفنسٹن	دَہسٹری آف اِنڈیا
ایس اے ڈانگے	پری میٹیو کمیونزم ٹو سلیوری
ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر	ہوُ وَر دَ شودراز

(2)

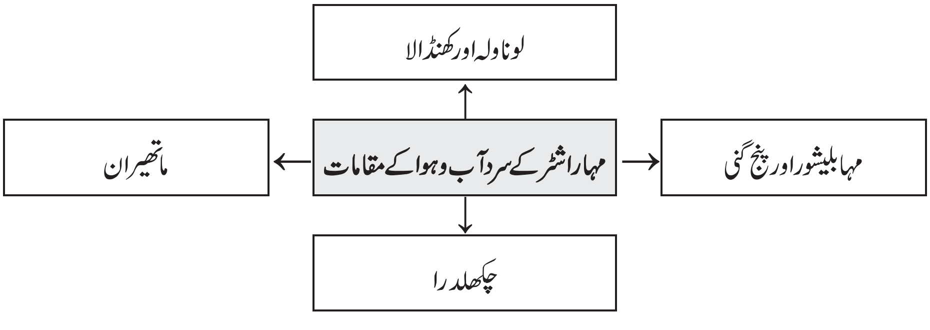

(3)

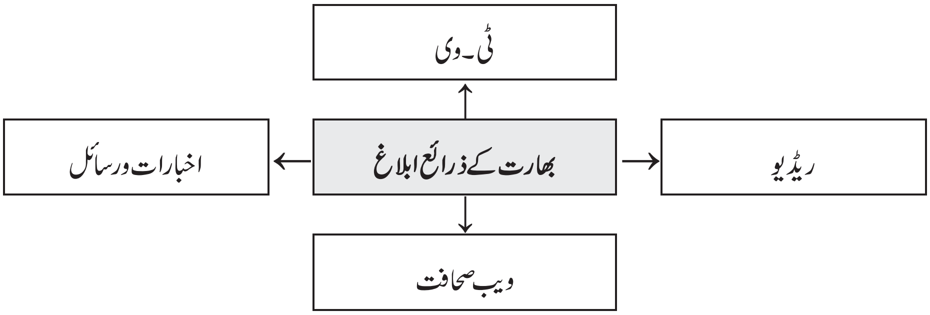

سوال 2. (B)

(1) اینلس نظام :

(۱) سیاسی مطالعے کے ساتھ ساتھ مقامی باشندوں، اس دور کے موسم، تجارت، زراعت، مواصلات اور رابطے کے وسائل، سماجی تقسیم (درجہ بندی) اور گروہ کے رجحان کا مطالعہ کرنا بھی اہم سمجھا جانے لگا۔اسی فکری نظام کو 'اینلس نظام' کہا جاتا ہے۔

(۲) اینلس (Annals) کا مطلب ہے سال بھر کی روداد۔واقعہ جس زمانے میں ہوا ہے صرف اس کا سیاسی نہیں بلکہ سماجی، معاشی وغیرہ ہمہ جہت مطالعہ کرنا چاہیے۔اس 'اینلس نظام' کی ابتدا اور ارتقا سب سے پہلے فرانسیسی مؤرخوں نے کیا۔اینلس نظام کی وجہ سے تاریخ نویسی کو ایک نئی سمت حاصل ہوگئی۔

(2) دستاویزات کا محافظ خانہ (آرکائیوز) :

(۱) تاریخی دستاویزات جس جگہ حفاظت سے رکھے جاتے ہیں،اس جگہ کو 'محافظ خانہ' (آرکائیوز) کہتے ہیں۔

(۲) محافظ خانے میں اہم پرانے کاغذات (مراسلات)، رجسٹر، پرانی فلمیں، عالمی معاہدوں کے کاغذات وغیرہ حفاظت سے رکھے جاتے ہیں۔

(۳) محافظ خانوں کی وجہ سے اصل کاغذات کے حوالے مل جاتے ہیں۔معاصر تاریخی واقعات کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔معاصر زبان، رسم الخط کی چھان بین کرسکتے ہیں۔زمانے کا تعین کرسکتے ہیں۔تاریخی ورثہ اگلی نسل کو منتقل کرسکتے ہیں۔

(۴) دہلی میں بھارت کا قومی محافظ خانہ براعظم ایشیا کا سب سے بڑا محافظ خانہ ہے۔بھارت کی ہر ریاست میں ریاست کا اپنا علیٰحدہ محافظ خانہ بھی ہے۔

(3) زرعی سیاحت :

(۱) زراعت اور زراعت سے متعلق سرگرمیوں کو دیکھنے کے لیے کیا گیا سفر 'زرعی سیاحت' ہے۔

(۲) حالیہ زمانے میں بڑے پیمانے پر زرعی تحقیقات ہورہی ہیں ۔اس کام کے لیے پورے بھارت میں زرعی تحقیقاتی مراکز اور زرعی یونیورسٹیاں قائم کی گئی ہیں۔

(۳) کس فصل کے لیے کون سی مٹی مناسب ہے،اس کا معیار،کیچواز راعت،کھیتوں میں تالاب، پھلوں کے باغات وغیرہ سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔سکم ریاست کو نامیاتی پیداواری ریاست قرار دیا گیا ہے۔

(۴) بارش کا تناسب کم ہونے کے باوجود اسرائیل جیسے چھوٹے ملک نے زرعی شعبے میں زبردست ترقی کی ہے۔یہ سب نئے طرز کے منصوبوں اور سرگرمیوں نیز زراعت کی جدید تکنالوجی کے سبب ممکن ہوا۔ان کی معلومات حاصل کرنے کے لیے کسان، طلبہ اور شہری لوگ وہاں جاتے ہیں۔دیگر ممالک سے بھی لوگ آتے ہیں۔اس وجہ سے زرعی سیاحت تیزی سے فروغ پارہی ہے۔

سوال 3.

(1) (۱) لاکھوں برسوں کی پیش رفت میں انسان ترقی کے ہر مرحلے پر نئی نئی مہارتیں حاصل کرتا گیا۔

(۲) پتھروں سے ہتھیار بناتے ہوئے زرعی مشینوں کی جانب پیش رفت کی اور سائنس کی دنیا تک آ گیا۔

(۳) زرعی پیداوار، اشیا کی پیداوار، تعمیرات، انجینئرنگ وغیرہ میں تبدیلیاں ہوتی گئیں۔

(۴) مشین کاری کی وجہ سے پیداوار میں اضافہ ہوا۔ ان ساری ترقیوں کو سمجھنے کے لیے ہمیں ٹکنالوجی کی تاریخ کا مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔

(2) (۱) بحری جہاز، ریلوے اور ہوائی جہاز جیسے آمد و رفت کے ذرائع کی ترقی کی وجہ سے دورِ حاضر میں بین الاقوامی سیاحت آسان ہوگئی ہے۔

(۲) سائنس اور تکنالوجی میں ترقی اور معاشی آزادی کی وجہ سے دنیا سمٹ گئی ہے۔

(۳) حصولِ تعلیم، کاروبار، فلموں کی شوٹنگ جیسے مختلف اسباب کی بنا پر لوگ دنیا بھر میں گھومتے پھرتے ہیں۔

(۴) کھیل، بین الاقوامی کانفرنس، اجتماعات، تاریخی و مذہبی مقامات دیکھنے کے مقصد سے بھی لوگ دنیا بھر کا سفر کرتے ہیں۔

اس وجہ سے موجودہ زمانے میں لوگوں کے غیر ملکوں کو جانے کا تناسب پہلے کے مقابلے میں بڑھ گیا ہے۔

(3) (۱) ذرائع ابلاغ سے ہمارے سامنے آنے والی معلومات کا صحیح ہونا ضروری نہیں ہے۔

(۲) معلومات دینے والے ذرائع ابلاغ کا مقصد، سرکاری پالیسی، سماجی حالات جیسے کئی پہلوؤں پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

(۳) معلومات میں ذرائع ابلاغ کے مفروضات اور نقطۂ نظر بھی شامل رہتا ہے۔

(۴) جرمنی کے ہفت روزہ 'اِسٹرن' میں ہٹلر کے خودنوشت روزنامچے کے بعض اقتباسات شائع کیے گئے۔ بعد میں اس روزنامچے کا جعلی ہونا ثابت ہوا۔

اس لیے ذرائع ابلاغ سے حاصل ہونے والی معلومات کا تحقیقی تجزیہ کرنا پڑتا ہے۔

(4) (۱) بیسویں-اکیسویں صدی میں کھیلوں کی عالم کاری ہوئی ہے۔

(۲) تمام مقابلوں کی راست نشریات دنیا کے کونے کونے میں بیک وقت ہوتی ہے۔ اس لیے شوقین کھلاڑی سیکھنے کے لیے اور ناظرین تفریح کے لیے ان مقابلوں کو دیکھتے ہیں۔

(۳) سبکدوش کھلاڑیوں کو کمینٹری کے لیے چینلوں پر بلایا جاتا ہے۔

(۴) ناظرین کا ایک بڑا طبقہ ان مقابلوں کو ٹی وی پر دیکھتا ہے۔ اس وجہ سے کمپنیاں بڑی بڑی رقمیں خرچ کر کے کھیلوں کے نشریات کے درمیان اپنی پیداوار کے اشتہارات دکھاتی ہیں۔ ان ساری وجوہات کی بنا پر آج کھیلوں کی معیشت بدل گئی ہے۔

سوال 4.

(1) 'ہاکی کا جادوگر' میجر دھان چند کو کہا جاتا ہے۔

(2) ۱۹۳۶ء میں اولمپک مقابلے جرمنی کے برلن شہر میں منعقد ہوئے۔

(3) (۱) ہاکی کو بھارت کا 'قومی کھیل' تسلیم کیا گیا ہے۔ بھارت نے کئی اولمپک کھیلوں میں گولڈ میڈل جیتا ہے۔

(۲) میجر دھیان چند کو ہاکی میں زبردست کارناموں کی وجہ سے 'ہاکی کا جادوگر' کہا جاتا ہے۔

(۳) ان کی قیادت میں بھارت نے ۱۹۲۸ء، ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۶ء میں مسلسل تین اولمپک مقابلوں میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔

(۴) ان کے اس کارنامے کے اعتراف میں بھارت سرکار نے انھیں 'پدم بھوشن' کے خطاب سے نوازا تھا۔ ۲۹/اگست ان کا یومِ پیدائش ہے جسے بھارت میں 'قومی کھیل دن' کے طور پر منایا جاتا ہے۔

سوال 5.

(1) لسانیات، الفاظ کی اصل واشتقاق کاعلم اورتاریخ نویسی میں بنیادی تحقیق کرنے والے وی۔کے۔راجواڑے نے تاریخ نویسی میں درج ذیل خدمات انجام دی ہیں ۔

(۱) راجواڑے نے 'مراٹھوں کے تاریخی ماخذ' کےعنوان سے ۲۲ جلدیں مرتب کیں۔

(۲) یہ خیال پیش کیا کہ تاریخ کا مطلب ماضی میں سماج کی ہمہ پہلو زندگی کی عکاسی ہے۔

(۳) ان کا خیال تھا کہ تاریخ صرف سیاسی اتھل پتھل،حکومت حاصل کرنے کے لیے کیے گئے داؤ پیچ اورجنگوں سے متعلق حقائق بیان کرنا نہیں ہے۔

(۴) انھوں نے بھارتی مؤرخوں کو پیغام دیا کہ اپنی تاریخ خود لکھنا چاہیے۔

(۵) اصلی دستاویزات کی مدد سے تاریخ لکھنے پر انھوں نے زور دیا۔

(۶) ان کا خیال تھا کہ زمانہ، مقام اورشخص ان تینوں کے ذریعے تاریخ میں انسانی زندگی کو بیان کرنا چاہیے۔مشہور مؤرخ راجواڑے کی تاریخی تحریریں اورپیش کردہ خیالات تاریخ نویسی میں ان کی زبردست خدمات ہیں۔

(2) کتب خانوں کا مطلب محض کتابوں کا مجموعہ نہیں ہے۔ذخیرہ کی گئی کتابوں کا نظم ونسق کرنا بھی اہمیت رکھتا ہے۔

(۱) کتابوں کوایک مخصوص نظام کے تحت ترتیب دینے سے قارئین کو اپنی مطلوبہ کتاب آسانی سے مل سکتی ہے۔

(۲) یہ بات فوراً بتائی جاسکتی ہے کہ کون سی کتاب کہاں رکھی ہوئی ہے۔اس وجہ سے کتابوں کو تلاش کرنے میں لائبریری کا انتظام کرنے والوں اور قارئین دونوں کا وقت برباد نہیں ہوتا۔

(۳) عمدہ نظم ونسق کی وجہ سے کتابوں کا تحفظ اورنگہداشت اچھے طریقے سے ہوتی ہے۔کتابیں برباد نہیں ہوتیں۔

(۴) منتظم جانکار ہوتو لائبریری میں عمدہ کتابوں کا ذخیرہ کیا جاتا ہے۔اس کی وجہ سے ذہین قارئین کو عمدہ کتابیں مل سکتی ہیں۔

(۵) ایک ہی موضوع پر کتابوں کا ذخیرہ کرنے کی بجائے مختلف قسم کی کتابیں لائبریری میں ذخیرہ کی جاتی ہیں۔عمدہ نظم ونسق ہونے کی صورت میں قارئین کو کتابوں کی فہرست، کمپیوٹری نظام، دیگر جدید سہولتیں فراہم ہوسکتی ہیں۔

(۶) ایک اچھا منتظم لائبریری میں قارئین کی تعداد بڑھانے کے لیے کتابوں کی نمائش لگاکے، اشتہار دے کر اور دیگر طریقوں کو اپنا کر لائبریری کی توسیع کرتا ہے۔اس لیے لائبریری کا نظم ونسق کا بہتر ہونا بہت اہمیت رکھتا ہے۔

(نوٹ : اس طویل جوابی سوال کے جواب کے لیے سبق میں کافی مواد نہیں دیا گیا ہے)

(3) (۱) ۱۹۵۹ء میں بھارت میں ٹیلی ویژن کا آغاز ہوا۔ ۱۵؍ستمبر ۱۹۵۹ء کو بھارت کے پہلے راشٹر پتی ڈاکٹر راجندر پرساد نے دلّی دؤردرشن کیندر کا افتتاح کیا۔

(۲) اس کا ابتدائی نام 'دؤرچتروانی' تھا جسے بدل کر 'دؤردرشن' کردیا گیا۔ہر ریاست میں دؤردرشن کیندر شروع ہوگیا۔مہاراشٹر میں ۲؍اکتوبر ۱۹۷۲ء کو ممبئی کیندر کا پروگرام شروع ہوا۔

(۳) ۱۵؍اگست ۱۹۸۲ء کو بھارت میں رنگین ٹیلی ویژن کی آمد ہوئی۔۱۹۸۳ء میں قومی نشریات کا آغاز ہوا اور دؤردرشن کے ڈی ڈی میٹرو، اسپورٹس، نیوز وغیرہ چینلس اور دس علاقائی چینل شروع ہوئے۔

(۴) اب تک مرکزی حکومت کی ملکیت والے اس شعبے میں نجی چینلوں کو اجازت مل گئی ہے۔۱۹۹۱ء سے غیر ملکی اور بھارتی نجی چینل کیبل تکنیک کے ذریعے پروگرام نشر کرنے لگے ہیں۔

(۵) فی الحال بھارت میں قومی اور علاقائی تقریباً ۱۰۰۰ سے زائد چینل پروگرام نشر کررہے ہیں۔

(۶) کھیل، خبریں، مذہبی پروگرام، تفریحی پروگرام، فلمیں اور گیت وغیرہ کی نشریات آزادانہ طور پر اور مختلف زبانوں میں چوبیس گھنٹے جاری ہیں۔

(4) میدانی کھیل اور نشستی کھیل میں درج ذیل فرق ہیں :

نمبر شمار	میدانی کھیل	نشستی کھیل
(۱)	میدانی کھیل میدان میں کھڑے رہ کر کھیلے جاتے ہیں۔	نشستی کھیل بیٹھ کر کھیلے جاتے ہیں جو گھر، کھلی جگہ، برآمدے میں کہیں بھی کھیلے جا سکتے ہیں۔
(۲)	میدانی کھیلوں کے لیے کسرت اور مہارت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔	نشستی کھیلوں کے لیے نسبتاً کم کسرت اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔
(۳)	میدانی کھیلوں کے لیے جسمانی صلاحیت اور طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔	ان کھیلوں کو جسمانی صلاحیت اور طاقت کی ضرورت نہیں ہوتی۔
(۴)	زیادہ طاقت صرف ہونے کی وجہ سے تھکان جلد ہوتی ہے۔	طاقت کی ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے کھیل میں تھکان جلدی نہیں ہوتی۔
(۵)	میدانی کھیل میں جوش اور سنسنی ہوتی ہے۔ زیادہ خوشی ملتی ہے۔	اس میں سنسنی نہیں ہوتی، جوش نہیں ہوتا۔ خوشی بھی کم ہوتی ہے۔
(۶)	ان کھیلوں میں جسمانی مہارت کی ضرورت ہونے کی وجہ سے تربیت اور مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔	ان کھیلوں میں جسمانی مہارت کی ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے تربیت اور مشق کی اتنی ضرورت نہیں ہوتی۔
(۷)	میدانی کھیلوں میں کبڈّی، ہاکی، کھوکھو، کرکٹ جیسے ملکی اور غیر ملکی کھیل شامل ہیں۔	نشستی کھیلوں میں شطرنج، کیرم، چوسر، تاش وغیرہ کھیل شامل ہیں۔
(۸)	عموماً تمام میدانی کھیلوں کے مقامی اور بین الاقوامی مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں۔	کیرم، شطرنج جیسے چند نشستی کھیلوں کے علاوہ دیگر کھیلوں کے مقابلے منعقد نہیں کیے جاتے۔

(نوٹ : جواب میں فرق کے کوئی چھے نکات لکھنا متوقع ہے)

سوال 6.

(1) مہاراشٹر میں مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کے لیے <u>50%</u> نشستیں محفوظ رکھی گئی ہیں۔

(2) زرعی پیداوار بڑھانے اور اناج کے معاملے میں خود کفیل ہونے کے لیے <u>سبز انقلاب</u> لایا گیا۔

سوال 7.

(1) یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) جمہوریت کو مزید مستحکم ہونے کے لیے اور شہریوں اور حکومت کے باہمی اعتماد میں اضافے کے لیے شہریوں کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ حکومت کیا کر رہی ہے۔

(۲) اس حق کی وجہ سے اچھی حکومت کی خصوصیات شفافیت اور ذمہ داری عمل میں آتی ہے۔

(۳) حکومت کے کام کاج کے عیاں (کھلے) ہونے میں مدد ہوتی ہے یعنی کوئی کام چھپا نہیں رہتا۔ اس طرح حقِ معلومات کی وجہ سے حکومت کے کام کاج میں راز داری کا عنصر کم ہو گیا ہے۔

(2) یہ بیان **صحیح** ہے؛ کیونکہ —

(۱) اس کی وجہ سے الیکشن آزادانہ ماحول اور غیر جانبدارانہ طریقے سے ہوتے ہیں۔

(۲) الیکشن کے عرصے میں غلط کاموں کو روکا جاسکتا ہے۔

(۳) عام ووٹروں کو خوف و ہراس اور دہشت سے نجات مل جاتی ہے اور وہ بے خوف ہو کر ووٹ دے سکتے ہیں۔ اسی لیے الیکشن کمیشن انتخابات کے دوران ضابطۂ اخلاق نافذ کرتا ہے۔

(3) یہ بیان **صحیح** ہے؛ کیونکہ –

(۱) اجتماعی مسائل کے خاتمے کے لیے ایک اور کئی افراد منظم ہو کر اجتماعی طور پر احتجاج کرتے ہیں۔

(۲) سماجی مسائل کے تعلق سے کارکنان تمام معلومات حکومت کو دیتے رہتے ہیں۔

(۳) تحریک کے بڑھتے ہوئے اثرات کی وجہ سے حکومت کو اس پر توجہ دینی پڑتی ہے۔

(۴) حکومت کے فیصلوں اور پالیسیوں کی مخالفت کرنے کے لیے تحریک چلائی جاتی ہے۔ جمہوری طرزِ حکومت ہی میں عوام کو مخالفت کرنے کا حق ہوتا ہے۔ اس وجہ سے جمہوریت میں تحریک کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

سوال 8. (A)

(1) علاقائی پارٹی :

(۱) کسی مخصوص علاقے کی انفرادیت پر فخر کرنے اور اس علاقے کی ترقی کرنے کے لیے اقتدار کی دوڑ میں شریک ہونے والے سیاسی گروہ کو 'علاقائی پارٹی' کہتے ہیں۔

(۲) ان پارٹیوں کا اثر اپنے علاقے تک محدود ہوتا ہے۔ اپنے علاقے کی ترقی کے ساتھ ساتھ علاقے کی خودمختاری پر بھی ان کا اصرار ہوتا ہے۔

(۳) اپنے علاقے میں بااثر کردار ادا کرتے ہوئے یہ پارٹیاں اب قومی سیاست پر بھی اثر انداز ہونے لگی ہیں۔

(۴) علاقائی پارٹیوں کا سفر علیٰحدگی پسندی، خودمختاری سے بنیادی دھارے میں شامل ہونے کے مرحلوں میں جاری ہے۔

(2) صارفین کی تحریک :

(۱) ۱۹۸۶ء میں تحفظ صارفین قانون وضع کیا گیا۔ اس کے بعد صارفین کی تحریک کا آغاز ہوا۔

(۲) اس تحریک کے مقاصد وسیع ہیں۔ سماج کا ہر طبقہ صارف ہوتا ہے۔ نظامِ معیشت میں تبدیلی اور سماجی نظام کے بدلنے کی وجہ سے صارفین متاثر ہوتے ہیں۔

سوال 8. (B)

(1)

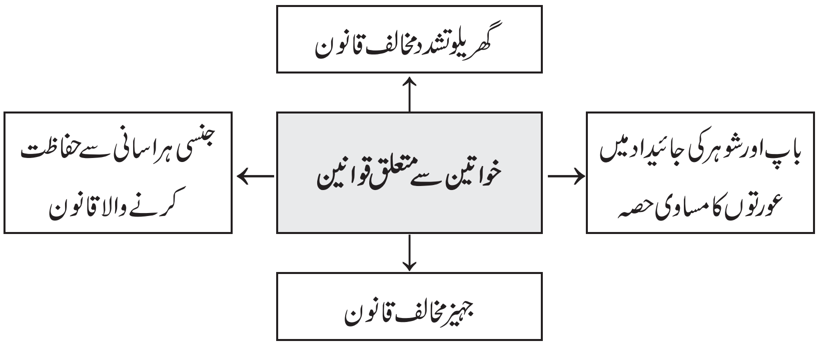

(2)

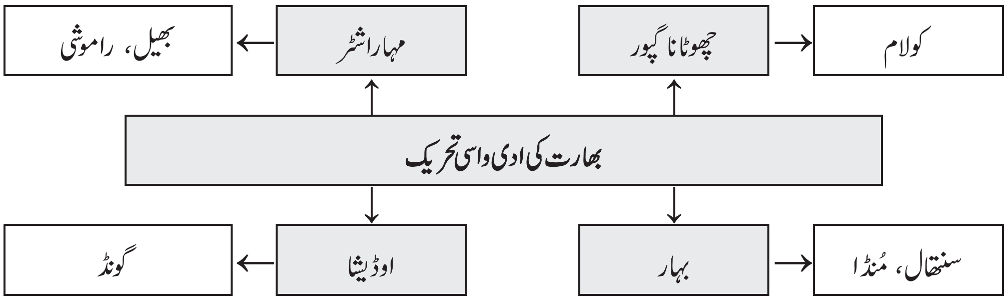

سوال 9.

(1) (۱) وِدھان سبھا اور لوک سبھا کے انتخابات کے لیے حلقۂ انتخاب تشکیل دینا الیکشن کمیشن کا کام ہے۔

(۲) الیکشن کمیشن نے شروع میں ہی حلقۂ انتخاب کا تعین کر دیا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ صنعت وحرفت کی وجہ سے بڑے پیمانے پر نقلِ مکانی ہوئی ہے۔

(۳) گاؤں سے شہر کی طرف نقلِ مکانی ہونے کے سبب کسی حلقۂ انتخاب میں رائے دہندوں کی تعداد گھٹ جاتی ہے تو بعض مقامات پر یہ تعداد بڑھ جاتی ہے۔اس سبب سے انتخابی حلقہ متوازن نہیں رہ جاتا۔اس وجہ سے انتخابی حلقوں کی تشکیلِ نو کرنی پڑتی ہے۔

(۴) حلقۂ انتخاب بنانے اور ان کی تشکیلِ نو کرنے کا کام الیکشن کمیشن کی حد بندی کمیٹی کرتی ہے۔

(2) سیاسی پارٹیوں کی امتیازی خصوصیات درج ذیل ہیں –

(۱) سیاسی پارٹیوں کا اوّلین مقصد الیکشن کے توسط سے اقتدار حاصل کرنا ہوتا ہے۔

(۲) ہر سیاسی پارٹی کا مخصوص نظریہ اور پالیسی ہوتی ہے۔

(۳) ہر پارٹی اپنے نظریے کے مطابق اپنے پروگراموں پر عمل درآمد کرتی ہے۔

(۴) الیکشن میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی حکومت بناتی ہے جبکہ اکثریت حاصل کرنے میں ناکام پارٹی حزب اختلاف (اپوزیشن پارٹی) کی حیثیت سے کام کرتی ہے۔

(۵) سیاسی پارٹیاں حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کی کڑی کی حیثیت سے کام کر کے عوام کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

★★★